25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 29 نومبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ پبلک پراسیکیوشن

بروز منگل مورخہ 18 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر زیر التواء سوال

پرائیویٹ پراسیکیوٹر مقرر کرنے اور ان کی فیسوں سے متعلقہ تفصیلات

*7852: محترمہ راحیلہ انور:۔ کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بعض کریمنل کیسز میں مناسب محکمانہ پراسکوٹر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں محکمہ پرائیویٹ پراسکوٹر مقرر کرنے اور اس کی فیس کا تعین بھی کر سکتا ہے اگر ہاں تو پرائیویٹ پراسکوٹر کی فیس مقرر کرنے کا پیمانہ اور اتھارٹی کا نام بیان فرمائیں؟

(ب) یکم جون 2013 سے آج تک جن کیسز میں پرائیویٹ پراسیکیوٹر مقرر کیئے گئے ہیں ان کے نام، کیس کے کوائف اور دی جانے والی فیس کی تفصیل کیس وائز بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ بالا تمام کیسز کا Latest اسٹیٹس بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 کے شیڈول II کے مطابق محکمہ پبلک پراسیکیوشن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جن کیسز میں مناسب محکمانہ پراسیکیوٹر دستیاب نہ ہوں پرائیویٹ پراسیکیوٹر مقرر کر سکتا ہے اسی طرح انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 کے سیکشن 18 کے تحت محکمہ مخصوص کیسز میں اور دہشت گردی کے کیسز میں بھی سپیشل پراسیکیوٹر مقرر کر سکتا ہے۔

(ب) یکم جون 2013 سے آج تک جن کیسز میں پرائیویٹ پراسیکیوٹر مقرر کیئے گئے ہیں ان کے وکلا کے نام، کیس کے کوائف اور دی جانے والی فیس کی تفصیل درج ذیل ہے

پرائیویٹ پراسیکیوٹر	کیس کے کوائف	فیس
فیصل نجیب چوہدری، ایڈووکیٹ	1.Case FIR No.188/2015, dated 10.02.2015, u/s	Rs.1 Million

Rs.1 Million	302/324/148/149 PPC, Police Station North Cantt., Lahore (Murtaza Murder Case Askari 10) Date of appointment 19-5-2015. 2. Case FIR No.320/2015, dated 01.04.2015, u/s 302/324/148 /149 PPC, 7ATA Police Station South Cantt, Lahore (Zain Murder Case). Date of appointment 19-5-2015.	
Rs.3.5 Million	1. Case FIR No.67/2012 dated 17.10.2012 u/s 420/468/471/218/ 109 PPC read with Section 5(2)47 PCA, Police Station Anti-corruption Establishment, Lahore. Date of appointment 6-6-2014.	برہان معظم ملک،ایڈووکیٹ
Rs.2.5 Million	1. Case FIR No.385/13 dated 15.11.2013 u/s 302/ 324/ 436 /348 /342 353/	سردار محمد اسحاق،ایڈووکیٹ(مرحوم)

	186/ 188/ 148 149 / 295/ 295-B PPC & 7ATA, PS Gunj Mandi, District Rawalpindi. Date of appointment 13-1-2014.	
تمام آرڈرز کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔		

(ج) کیسز نمبر 15/188 اور 15/320 میں عدالت نے ملزمان کو بری کر دیا تھا۔ جس پر محکمہ پراسیکیوشن نے ملزمان کی بریت کے خلاف لاہور ہائیکورٹ، لاہور میں اپیل دائر کی ہوئی ہے۔ جبکہ باقی کیسز ابھی زیرِ سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

بروز منگل مورخہ 18 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر زیرِ التواء سوال

کریمنل پروسیڈنگ کے کیسز سے متعلق ایڈوائس جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7853: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بحثیت ریگولیٹری فنکشن (Function) محکمہ پراسیکیوشن دیگر انتظامی محکمہ جات کو گورنمنٹ یا سول سرونٹ کے خلاف ہونے والی کریمنل پروسیڈنگ کے کیسز کے متعلق ایڈوائس جاری کر سکتا ہے؟

(ب) کیا یہ ایڈوائس محکمہ جات کو ان کی درخواست پر جاری کی جاتی ہے یا محکمہ پراسیکیوشن خود ایکشن لے سکتا ہے؟

(ج) یکم جون 2013 سے آج تک کتنے محکمہ جات کو کن کن کیسز کے حوالے سے ایڈوائس جاری کی گئی، تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف) جی ہاں۔ رولزآف بزنس کے شیڈول۔II کی رُو سے محکمہ پبلک پراسیکوشن دوسرے انتظامی محکمہ جات کو بحیثیت ریگولیٹری Function پالیسی پر عملداری کے سلسلے میں فوجداری کارروائیوں کے کیسز میں جوکہ گورنمنٹ یا کسی سرکاری ملازم کے خلاف ہوں کوئی عمل کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں ایڈوائس جاری کر سکتا ہے۔

(ب) ایڈوائس دوسرے محکمہ جات کو ان کی درخواست پر جاری کی جاتی ہے۔اس حوالے سے محکمہ پراسیکیوشن از خود ایکشن نہیں لے سکتا۔

(ج) یکم جون 2013 سے آج تک 3 محکمہ جات کو ایڈوائس جاری کی گئی ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(الف) محکمہ زراعت۔

محکمہ زراعت نے ایڈوائس بابت بحالی سابقہ سپرنٹنڈنٹ طلب کی تھی۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) محکمہ داخلہ پنجاب۔

محکمہ داخلہ پنجاب نے ایڈوائس بابت کیس ٹرانسفر محکمہ پولیس سے محکمہ انٹی کرپشن طلب کی تھی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) محکمہ آرکیالوجی۔

محکمہ آرکیالوجی نے ایڈوائس بابت دائر کی گئی اپیل برخلاف حکم بریت ملزمان طلب کی تھی۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 17اکتوبر 2016)</u>

<u>بروز منگل مورخہ 18اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر زیرالتواء سوال</u>

پبلک پراسیکیوشن سیالکوٹ کے دفتر میں سرکاری ملازمین کے رہائش پذیر ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*8066: چودھری اشرف علی انصاری:۔کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پبلک پراسیکیوشن حکومت پنجاب کے آرڈر مورخہ 5 اکتوبر 2015 کے تحت اس وقت کے ADPPS ضلع سیالکوٹ کے دفتر کو بطور ذاتی رہائش استعمال کرنے پر تین ماہ کی تنخواہ کی ریکوری اور دو سال کی سالانہ انکریمنٹ کی ضبطگی کی سزا دی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آرڈر کے تحت ہی دیگر چار ADPPs سیالکوٹ کی ایک ماہ کی تنخواہ کی ریکوری اور Censure بھی کیا گیا؟

(ج) کیا مذکورہ بالا آفیسرز کے ذمہ یوٹیلٹی بلز اور تنخواہ کے ساتھ حاصل کردہ ہاؤس الاؤنس کی رقم ایک ماہ کی تنخواہ کے برابر ہی بنتی ہے؟

(د) کیا حکومت کسی اعلیٰ آفیسر سے دوبارہ انکوائری کروانے اور اس انکوائری کی روشنی میں اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف) سوال درست نہ ہے۔ محکمانہ انکوائری کر کے مجاز اتھارٹی نے ضلعی پبلک پراسیکیوٹر سیالکوٹ کو الزام ثابت ہونے پر تین ماہ کی تنخواہ کے برابر رقم کی ریکوری اور دو سالانہ انکریمنٹ ودہولڈ کرنے کی سزا دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے)۔

(ب) درست ہے۔

(ج) نہیں۔

(د) مجاز اتھارٹی نے دو بار انکوائری دو مختلف سینئر افسران سے کروائی اور ذمہ دار افسران کو پیڈا ایکٹ 2006 کے مطابق سزا دے دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

بروز منگل مورخہ 18 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر زیر التواء سوال

سیالکوٹ: ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوشن اور دیگر ملازمین کے خلاف کارروائی

*8067: چودھری اشرف علی انصاری:۔ کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ کے ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوشن اور ADPPs کچھ عرصہ قبل تک دفتری عمارت کو بطور رہائش استعمال کرتے رہے اور یوٹیلٹی بلز بھی سرکاری خزانہ سے ادا کرتے رہے؟

(ب) مذکورہ رہائش رکھنے والے آفیسرز کے نام اور عہدہ جات نیز یہ افسران آج کل کس کس ضلع میں تعینات ہیں؟

(ج) کیا حکومت انتہائی ذمہ دار آفیسرز کے مجرمانہ فعل پر بعد از انکوائری ان کے خلاف کارروائی کرے گی، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف) جی ہاں محکمہ کی مانیٹرنگ ٹیم کی رپورٹ کے مطابق ضلع سیالکوٹ کے ایک ضلعی انچارج اور 4 ماتحت افسران (ADPPs) سرکاری دفتر میں رہائش پذیر پائے گئے تھے اور دفتری عمارت کے

یوٹیلٹی بلزبھی سرکاری خزانے سے ادا ہو رہے تھے(کاپیAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)متعلقہ افسران کے عہدہ جات اور موجودہ تعیناتی حسب ذیل ہے۔

نام	عہدہ	موجودہ تعیناتی
1۔علی حسن	DPP Acting Charge	پراسیکوٹر جنرل آفس لاہور
2۔میاں خالد محمود بطورDDPP	ADPP	ننکانہ صاحب
3۔طاہر نذیر	ADPP	سیالکوٹ بطورDDPP
4۔ملک عفت	ADPP	گوجرانوالہ
5۔محمد عتیق الرحمان	ADPP	سیالکوٹ

(ج)متعلقہ افسران کے خلاف پیڈاایکٹ کے تحت انکوائری عمل میں لاکر ذمہ دار افسران کو سزا دے دی گئی ہے۔(کاپیAnnex-Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 29 نومبر 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ پبلک پراسیکیوشن 2۔ ترقی خواتین

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

سیالکوٹ: ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر اور اے ڈی پی پیز سے متعلقہ تفصیلات

1539: میاں طارق محمود: کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ کے ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر اور ADPPs کتنا کتنا عرصہ سرکاری دفتر میں رہائش پذیر رہے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(ب) ایک رہائش پذیر آفیسر کے ذمہ کتنا یوٹیلٹی بل (گیس، بجلی یا کوئی بھی دیگر بل) ڈالا گیا، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(ج) ہر آفیسر نے مذکورہ دفتری رہائش کے دوران تنخواہ کے ساتھ کتنا کتنا ہاؤس رینٹ الاؤنس وصول کیا۔ تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کریں؟

(د) کیا حکومت اس معزز پوسٹ کے ذمہ دار آفیسرز کے اس مس کنڈیکٹ پر بعد از انکوائری ملازمت سے نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف) متعلقہ افسران کے خلاف مجاز اتھارٹی کے حکم پر انکوائری عمل میں لائی گئی۔ انکوائری افسر کی رپورٹ کے مطابق مندرجہ ذیل الزام علیہ افسران وقتاً فوقتاً دفتری بلڈنگ کو استعمال کرتے ہوئے پائے گئے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

نام آفیسر	عہدہ	عرصہ رہائش سرکاری دفتر
علی حسن	DPP Acting Charge	17 ماہ
میاں خالد محمود	ADPP	33 ماہ
ملک عفت علی	ADPP	33 ماہ
طاہر نذیر کیانی	ADPP	28 ماہ
رانا عتیق الرحمن	ADPP	27 ماہ

انکوئری افسر نے محکمانہ سزا کی سفارش کی جس پر مجاز اتھارٹی نے انہیں سزایاب کیا ہے۔

(ب) تمام الزام علیہ افسران کے ذمہ یوٹیلٹی بل کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام آفیسر	عہدہ	یوٹیلٹی بِل کا حصہ
علی حسن	DPP Acting Charge	مبلغ۔/13748 روپے

میاں خالد محمود	ADPP	مبلغ۔/13625روپے
ملک عفت علی	ADPP	مبلغ۔/13625روپے
طاہر نذیر کیانی	ADPP	مبلغ۔/11329روپے
رانا عتیق الرحمن	ADPP	مبلغ۔/11155روپے

(ج) تمام الزام علیہ افسران کے ذمہ ہاؤس رینٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام آفیسر	عہدہ	ہاؤس رینٹ رقم
علی حسن	DPP Acting Charge	مبلغ۔/150552روپے
میاں خالد محمود	ADPP	مبلغ۔/146256روپے
ملک عفت علی	ADPP	مبلغ۔/146256روپے
طاہر نذیر کیانی	ADPP	مبلغ۔/124096روپے
رانا عتیق الرحمن	ADPP	مبلغ۔/119664روپے

(د) محکمہ نے تمام ذمہ دار افسران کے خلاف انکوائری رپورٹ کی روشنی میں مس کنڈکٹ کی سزا دے دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

سیالکوٹ: ضلعی پبلک پراسیکیوٹر اور ماتحت ملازمین کے دفتر میں رہائش اختیار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1540: میاں طارق محمود: کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2011 تا 2013 ضلع سیالکوٹ کے ضلعی پبلک پراسیکیوٹر اور اس کے ماتحت آفیسرز دفتری عمارت میں ہی رہائش پذیر رہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس دورانیے کے یوٹیلیٹی بلز بھی سرکاری خزانہ سے ادا کیے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آفیسرز اس دورانیہ کا ہاؤس الاؤنس بھی تنخواہ کے ساتھ باقاعدگی سے لیتے رہے ہیں؟

(د) کیا محکمہ ان افسران کے غیر ذمہ دارانہ رویہ پر بعد از انکوائری قرار واقعی سزا دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف)بمطابق محکمانہ انکوائری رپورٹ ضلعی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکوٹراوران کے ماتحت چارافسران سال 2011تا 2013 میں دفتری عمارت میں رہائش پذیر رہے۔

(ب)درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د)متعلقہ افسران کے خلاف پیڈاایکٹ 2006 کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی اور انکوائری رپورٹ کی روشنی میں مجاز اتھارٹی نے قانون کے مطابق ذمہ دارافسران کو سزادے دی ہے(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 17اکتوبر 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
27نومبر 2016 | سیکرٹری